سوال

(19) طلاق کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

[illegible] کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم الله خیرا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

[illegible] ته!

[illegible] بعد!

[illegible] کو اپنی عادت ہی بنا لے ؟

اور جب بھی اپنی بیوی کو کسی چیز سے منع کرنا چاہا یا پھر کسی کام کرنے کو کہنا چاہا طلاق کی قسم اٹھالی ؟

[illegible] لگے

[illegible] اہ وصححه الألبانی فی غایة المرام (261)

[illegible] (3401)

[illegible] (261) [illegible]۔

شیخ ابن عثیمین رحمه الله تعالی کہتے ہیں :

[illegible] (2679). [illegible] 89/. ومن جملة ما فسرت به الآية أن المعنى : لا تكثروا الحلف بالله.

[illegible] :

حدیث نمبر (2679)

[illegible] تعالی کا فرمان ہے

''اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو'' (المائدۃ: 89)

اس آیت کی جو تفسیر کی گئی ہے وہ بالجملہ یہی ہے کہ اللہ تعالی کی قسم کثرت سے نہ اٹھایا کرو۔

[illegible]: 753/2)

دوسری بات :

[illegible] قسم کا ہوگا۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

[illegible] (1) [illegible] (1) [illegible] (فتاوی المرأۃ المسلمۃ: 2/754)

[illegible] :

[illegible] ہے۔

تو اللہ تعالی نے یہاں پر تحریم کو قسم قرار دیا ہے۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے''

[illegible] کفارہ ادا کرنا ہی کافی ہے، اس میں راجح قول یہی ہے۔

لجنۃ دائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

جو شخص اپنی بیوی کو یہ کہے: میرے ساتھ اٹھو وگرنہ طلاق، اور وہ اس کے ساتھ نہ اٹھے، تو کیا اس سے طلاق واقع ہوجائے گی؟

لجنہ کا جواب تھا :

[illegible] الدائمۃ (20/86).

[illegible] کفارہ ادا کرنا ضروری ہے۔

اور اگر آپ نے اس سے طلاق مراد لی ہے اور اس نے آپ کی بات نہیں مانی تو اس پر ایک طلاق واقع ہوگئی ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

لد09ص